39376-اللہ تعالی کے نام پر مشتمل اوراق پھینکنا

سوال

میرا نام "عبدالقادر" ہے اور بہت سے سرکاری کاموں اور کاغذات میں مثلا مجھے کوئی درخواست دیتے وقت اپنا نام لکھنا پڑتا ہے، اور بعد میں ہوسکتا ہے محکمہ والے اس درخواست کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیں، توکیا اس کی ذمہ داری مجھ پر عائد ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

جن کاغذات اور معاملات کی آپ کو ضرورت ہوتی ہے، اور آپ نے جو کسی اور کو پیش کرنا ہوتے ہیں ان پر اپنا نام لکھنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اس کا گناہ تو اس شخص کو ہوگا جوانہیں گندگی والی جگہ پر پھینکے گا؛ کیونکہ ایسا کرنے میں لفظ جلالہ کی اہانت ہوتی ہے.

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا شادی کارڈ پر بسم اللہ لکھنی جائز ہے، کیونکہ بعد میں یہ کارڈ سڑک یا ردی کی ٹوکری میں پھینک دیے جاتے ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

کارڈ اور دوسرے رسائل وغیرہ کے شروع میں بسم اللہ لکھنی مشروع ہے، اس کی دلیل درج ذیل روایت ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر اہم کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا گیا ہو تو وہ ناقص ہے"

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام خطوط بسم اللہ سے شروع کیا کرتے تھے، اور جسے بھی اللہ تعالی کے ذکر یا قرآنی آیات پر مشتمل کوئی کارڈ یا خط ملے تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کارڈ ردی کی ٹوکری یا گندی جگہ پر مت پھینکے، یا اسے ایسی جگہ پر نہ رکھے جہاں وہ پسند نہ کرتا ہو، اور اسی طرح اخبارات اور میگزین وغیرہ بھی گندگی والی جگہ اور ردی کی ٹوکری میں پھینک کر ان کی توہین کرنی جائز نہیں اور نہ ہی انہیں کھانا کھانے کے لیے بطور دستر خوان بنا کر بچھانا جائز ہے کیونکہ ان میں اللہ کا ذکر اور نام ہے، اور اگر کوئی ایسا کرے تو وہ گنہگار ہوگا، لیکن اسے لکھنے والے پر کوئی گناہ نہیں "اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ عبدالعزیز بن باز (427/5) طبع دوم

واللہ اعلم .